سوال

سفر کی مسافت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں طاءف میں مقیم ہوں اور روزانہ ۸۰ کلویٹر کا سفر کر کے ڈیوٹی پر جاتا ہوں، اور شام کو واپس رہاءش پر آجاتا ہوں۔ میرا سوال یہ ہے کہ میں نماز قصر ادا کروں یا مکمل نماز پڑھوں۔ ؟ برائے مہربانی دلائل کی روشنی میں جواب مرحمت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ جمہور اہل علم نے سفر کی مسافت متعین کی ہے، جبکہ بعض اہل علم سفر کو عرف پر محمول کرتے ہیں۔ یعنی جسے عرف میں سفر شمار کیا جائے وہ سفر ہے اور جسے عرف میں سفر شمار نہ کیا جائے، وہ سفر نہیں ہے۔ ۸۰ کلومیٹر کی مسافت پر اگرچہ سفر کا حکم نافذ ہوجاتا ہے اور مسافر سفر کی تمام سہولیات سے استفادہ کر سکتا ہے۔ لیکن شیخ ابن عثیمین نے ایسے روزانہ ۱۵۰ کلومیٹر تک سفر کرنے والے مدرس مسافروں کے لیے احتیاطاً مکمل نماز پڑھنے کا فتویٰ دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں : ''لاحتیاط ألا یقصروا ولا یجمعوا؛ لأن مثل ہذا لا یعد عند الناس سفراً، وإن کان سفراً عند بعض العلماء، فالذي أری لهم : ألا یجمعوا ولا یقصروا '' انتہی من "اللقاء الشهري" (60/11) احتیاطاً ایسے لوگوں کو قصر اور جمع نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ عرف میں لوگ اسے سفر شمار نہیں کرتے، اگرچہ بعض اہل علم نے اس کو بھی سفر شمار کیا ہے۔ میری رائے یہ ہے کہ وہ قصر اور جمع نہ کریں۔ سابقہ دلائل کی روشنی میں آپ کو مکمل نماز ادا کرنی چاہیے، کیونکہ اسی میں احتیاط ہے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث